حدیث میں ہے کہ قبر میں دائیں طرف نماز، بائیں طرف روزہ، سرہانے قرآن مجید، قدموں کی طرف صدقہ اور خیرات سپر اور ڈھال بن جائیں گے۔

حضورؐ نے دعا فرمائی کہ میری امت سب کی سب کافروں کی غلام نہ بن جائے۔ سب کے سب قحط میں مبتلا ہو کر مٹ نہ جائے۔ یہ دعائیں قبول ہوئیں مگر باہمی خانہ جنگی اور اختلاف سے بچائے رکھنے کی دعا قبول نہ ہوئی کہ کچھ تو برے اعمال کی سزا ملتی رہے اور یہ سزا بھی آخرت کے مستقل عذاب کے لئے کچھ کفارہ بنتی رہے گی۔

اب اعمال بے حد خراب ہو رہے ہیں تو پوری امت باہمی سر پھٹول میں لگی ہوئی ہے۔ پورا ملک خانہ جنگی میں مبتلا ہے۔ قوم اور رعایا، باپ بیٹا، بھائی بھائی سب آپس میں جھگڑ رہے ہیں۔ واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرقوا کو سب بھول گئے ہیں۔

الغرض حالات کی درستگی اعمال سے ہوتی ہے۔ اسباب اور وسائل سے نہیں اور اعمال بھی وہ جو حضورؐ کی سیرت اور اللہ کے فرامین کے مطابق ہوں۔ ہر مشین اور دوائی کے استعمال کا طریقہ بھی اس کے بنانے والا بتلاتا ہے۔ غلط استعمال بربادی کا سبب بن جاتا ہے تو ہمارے جسم کی مشین بھی اس کے بنانے والے کی ہدایات ہی پر صحیح کام کر سکتا ہے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

مولانا مشاہد علیؒ کی وفات

پاک و ہند کے مایہ ناز عالم دین، حضرت مولانا مشاہد علی صاحب جلال آبادی ۲۰ فروری کو حرکت قلب بند ہونے سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم نے دارالعلوم دیوبند اور سہارن پور میں تعلیم حاصل کی پھر اپنے وطن کنائی گھاٹ میں ایک مدرسہ کی بنیاد ڈالی، اور وہیں دین کی خدمت کر رہے تھے۔ بہت بڑے محدث اور بزرگ تھے، معتمد علیہ لیڈر تھے، علوم دینیہ میں گویا یکتائے زمان تھے۔ آپ کی رحلت ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خلاء کو پر کر دے۔

آپکی رحلت کی خبر ملتے ہی دفتر صوبائی جمعیۃ علماء اسلام مشرقی پاکستان میں ایک تعزیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں مرحوم کے اہل و عیال سے تعزیت اور مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا کی گئی۔

محمد عبدالجبار۔ ناظم دفتر جمعیۃ العلماء اسلام
مشرقی پاکستان